سوال

ضرورت کے تحت دو،تین منزلہ مکان تعمیر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ضرورت کے تحت دو منزلہ ،تین منزلہ مکانات تعمیر کیے جاسکتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں، ضرورت کے دوتین منزلہ مکانات تعمیر کیے جاسکتے ہیں، اور بلاضرورت ممنوع ہیں۔ ارشاد باری تعالی ہے؛

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ١٢٨ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ١٢٩

کیا تم ہر اونچی جگہ ایک عمارت بطور نشانی تعمیر کرتے ہواور تم عبث کام کرتے ہو۔ اور تم اپنے گھر ایسے بناتے ہو جیسا کہ تم نے ان میں ہمیشہ رہنا ہو۔

أما إن كل بناء وبال على صاحبه إلا ما لا إلا ما لا يعني : ما لا بد منه (السلسلة الصحيحة:2830)

ہر عمارت اس کے بنانے والے پر وبال ہے سوائے اس عمارت کے کہ جو ضروری ہو یا جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی